Date:

M T W T F S

اسلام میں انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے مقام و مرتبے پر مدلل بحث کریں۔

اسلام میں خواتین کا مقام:

اسلام کی آمد سے پہلے دنیا میں عورت کو پست اور حقیر سمجھا جاتا تھا۔ سرزمین عرب میں عورت کو اسکے بنیادی حقوق سے بھی محروم کیا جاتا۔ دورِ جاہلیت میں جب کسی کے گھر بیٹی پیدا ہوتی تو اسے زندہ درگور کر دیا جاتا۔

اسلام وہ پہلا نظام ہے جس نے عورت کو بنیادی حقوق فراہم کیے اور اسے باقاعدہ حیثیت فراہم کی اسے وراثت میں حصہ دار بنایا اور انکے حقوق فراہم کرنے پر تلقین کی گئی۔

سورۃ النساء : 1

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا۔

ترجمہ:
اے لوگوں اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا، پھر اسی سے اسکا جوڑ پیدا فرمایا۔ پھر ان دونوں میں سے کثرت مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا

Date:________ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

اسلام کے ذریعے عورت کو تحفظ فراہم کیا گیا۔ عورت کی تذلیل کرنے والوں کو اسلام نے باطل قرار دے کر عورت کو عزت بخشی

قرآن مجید میں عورت کا مقام:

قرآن مجید میں بھی عورتوں کے حقوق کے حوالے سے مختلف سورتوں میں ارشاد کیا گیا ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

سورۃ البقرہ: 228 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

ترجمہ:

عورتوں کیلئے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے۔ معروف طریقے سے۔

اس آیت میں عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے اور انکے مرتبہ کو واضح کیا گیا ہے۔

سورۃ النساء: ۱۹

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف مخلوط رکھو"

نبی جس طرح مردوں سے بیعت لیتے تھے اسی طرح عورتوں سے بھی بیعت لے کر انھوں نے عورت کو عزت دی اور اسکا مقام واضح کیا۔

Date:______ M T W T F S

مساوی حقوق:

اسلام نے عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق ادا کرتے ہوئے عورت کو تحفظ فراہم کیا۔

ارشاد باری ہے (النساء 8-7)

"ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے اور ماں باپ اور رشتہ داروں کے ترکے میں خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکیوں کا بھی حصہ ہے اور یہ حصہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقررہ ہے۔"

اسلام نے عورت کو والدین کی وراثت میں حقدار قرار دیا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقررہ حصہ ادا کرنے کا حکم ادا کیا۔

احادیث رسول ﷺ میں عورت کا مقام:

زمانہ جاہلیت میں علم کا حصول صرف مردوں کیلئے تھا۔ عورت کی تعلیم کا رجحان نہیں تھا لیکن آپ ﷺ نے اسکی نفی کرتے ہوئے فرمایا

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ۔

ترجمہ:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

علم حاصل کرنے کی تلقین مرد اور عورت دونوں کو کی گئی اور اسے فرض قرار دیا گیا۔

Date: ______ (M)(T)(W)(T)(F)(S)

حسن سلوک کی تلقین:

آپؐ نے عورت کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے کی تلقین کی گئی۔ آپؐ نے فرمایا

"کامل مومن وہ ہے جسکا کردار اچھا ہو اور جو اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک کرے۔"

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایات ہے کہ رسولؐ نے فرمایا

"عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا کرو اس لیے کہ عورت کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے اور پسلی میں سب سے زیادہ ٹیڑھا حصہ اسکا اوپر کا حصہ ہوتا ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنے لگو تو اسے توڑ بیٹھو گا۔ اور اگر اسے چھوڑ دو گا تو وہ ٹیڑھی ہی رہے گی، چنانچہ تم عورتوں کا خیال رکھا کرو۔"

عورت بہت حساس ہے اور وہ مرد کی پسلی سے تخلیق کی گئی ہے اسے اس لیے نرمی اور شفقت سے پیش آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلامی معاشرے میں شروع سے ہی عورت کو عزت کے قابل قرار دیا گیا ہے خواہ وہ بیٹی ہو، بیوی ہو یا ماں سب کے ساتھ محبت اور عزت کے ساتھ پیش آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

عورت بحیثیت ماں:

اسلام میں ماں کو بلند درجہ عطا کیا گیا ہے

Date: ______ M T W T F S

آپؐ نے فرمایا

"جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے"

بخاری سے روایت ہے کہ آپؐ سے پوچھا گیا وہ کونسا عمل ہے جو اللہ کی سب سے زیادہ خوشنودی کا باعث ہے۔

آپؐ نے فرمایا: "نماز مقررہ وقت پر ادا کرنا۔ اور اس کے بعد" تو آپؐ نے فرمایا اپنے ماں باپ سے حسن سلوک کرنا۔

عورت بحیثیت بیوی:

سورۃ الشوریٰ: ۱۱ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

اللہ نے تمھارے لیے خود تمہیں میں سے جوڑے بنائے اس طریقہ سے وہ تمہیں روئے زمین پر پھیلاتا ہے۔

سورۃ النحل میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

جس مرد عورت نے بھی اچھا کام کیا اگر وہ مومن ہے تو ہم اسکو ایک پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور انکے اعمال کا جنہیں وہ کرتے ہیں اجر دیں گے۔

اسلام نے مرد اور عورت کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا۔ عورت کو گھر کی عزت قرار دیا اور اچھے عمل پر اجر کی نوید سنائی گئی۔

عورت بحیثیت بیٹی:

اسلام نے بیٹی کو رحمت قرار دیا۔

حضورؐ نے فرمایا:

Date:________ M T W T F S

جو شخص دو لڑکیوں کو پالتا ہے حتی کہ وہ
سن بلوغ کو پہنچ جائیں میں اور وہ ان
دو انگلیوں کی طرح جنت میں اکٹھے
ہوں گے۔"

خلاصہ:

اسلام نے عورتوں کو تمام معاشروں کی نسبت
سب سے اعلیٰ مقام عطا کیا۔ اسلام نے دور جاہلیت
کی تمام رسومات کو رد کر کے عورت کو
اصلی پہچان عطا کی۔ اسلام نے عورت کو
علم حاصل کرنے سے لے کر جائیداد میں وراثت
کی تقسیم تک تمام حقوق سے آگاہ کیا۔
اسلام نے عورت چاہے وہ بیٹی ہو یا ماں
سب صورتوں میں عزت کے قابل قرار دیا۔